درس حدیث

مولانا محمد منشاء کاشف فیصل آباد

قیامت میں حقوق العباد کا انصاف:۔

عن عائشة ؓ قالت جاء رجل فقعد بين يدے رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يارسول الله ان لى مملوكين يكذبوننى ويخونوننى ويعصوننى واشتمهم واضربهم فكيف انامنهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاكان يوم القيمة يحسب ماخانوك وعصوك وكذبوك وعقابك اياهم فان كان عقابك اياهم بقدر ذنوبهم كان كفافالالك ولاعليك وان كان عقابك اياهم دون ذنبهم كان فضلالك وان كان عقابك اياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكى فقال له٬ رسول الله صلى الله عليه وسلم اماتقرء قول الله تعالى و نضع الموازين القسط ليوم القيمة فلاتظلم نفس شيئا وان كان مثقال حبة من خردل اتينا بها وكفى بناحاسبين فقال الرجل ماجدلى ولهولاء شيئا خيرامن مفارقتهم اشهدك انهم كلهم احرار" (رواہ الترمذی)

ترجمہ = حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا۔ پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے پاس کچھ غلام ہیں (جن کی حالت یہ ہے کہ بسااوقات) وہ مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں میری چیزوں

میں خیانتیں بھی کرتے ہیں میری نافرمانی بھی کرتے ہیں اور میں (ان کی ان حرکتوں پر) کبھی انہیں گالیاں دیتا ہوں اور کبھی مارتا بھی ہوں پس کیا حال ہوگا میرا قیامت کے دن ان کی وجہ سے (یعنی اللہ تعالیٰ میرا اور ان کا فیصلہ کس طرح فرمائے گا) رسول اللہ ﷺ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ تمہارے ان غلاموں نے تمہاری جو خیانت اور نافرمانی کی ہوگی اور تم سے جو جو جھوٹ بولے ہوں گے اور پھر تم نے ان کو جو سزائیں دی ہوں گی قیامت کے دن ان سب کا پورا پورا حساب کیا جائے گا پس اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں کے بقدر ہی ہوگی۔ تو معاملہ برابر پر ختم ہوجائے گا نہ تم کو کچھ ملے گا اور نہ تمہیں کچھ دینا پڑے گا اور اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں سے کم ثابت ہوگی تو تمہارا فاضل حق تمہیں وہاں ملے گا اور تمہاری سزا ان کے قصوروں میں سے زیادہ ثابت ہوگی تو تم سے اسکا بدلہ اور قصاص ان کو دلوایا جائے گا۔ جب اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب سنا تو آپ کے پاس سے ایک طرف کو ہٹ کر رونے اور چلانے لگا (یعنی قیامت کے اس محاسبہ اور پھر وہاں کے عذاب کے خوف سے جب اس پر گریہ غالب ہوا تو وہ ادب کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے اٹھ گیا اور ایک طرف کو ہٹ کر بے اختیاز رونے اور چلانے لگا) رسول اللہ ﷺ نے پھر اس سے فرمایا کیا تم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں پڑھتے۔ "ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال حبة من خردل اتينا بها وكفى بنا حاسبين" اور ہم قائم کریں گے قیامت کے دن انصاف کی میزانیں پس نہیں ظلم ہوگا کسی نفس پر کچھ بھی اور اگر ہوگا کسی کا عمل یا حق رائی کے ایک دانہ کے برابر حاضر کریں گے ہم اس کو بھی اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔

اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ سب کچھ سننے کے بعد میں نے اپنے لئے اور ان کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں سمجھتا کہ (لوجہ اللہ آزاد کرکے) ان کو اپنے سے الگ کردوں میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان کو آزاد کردیا اور اب وہ آزاد ہیں۔